سوال

گزارش ہے کہ آپ بالتحدید یہ بتائیں کہ استنجاء کرتے وقت مسلمان شخص کونسے اعضاء دھوئے گا، کیا عضو تناسل کا صرف ابتدائی حصہ ہی دھونا کافی ہے، یا کہ سارا عضو اور بالوں والی جگہ بھی دھونا ضروری ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب پیشاب یا پاخانہ خارج ہو تو اس سے استنجا کرنا واجب ہے، عضو تناسل یا پاخانہ والی راہ سے خارج ہونے والی چیز کو پانی یا کسی پتھر یا کسی ایسی طاہر چیز سے زائل کرنا جس سے نجاست ختم کی جا سکتی ہو اسے استنجا کہتے ہیں : مثلا کنکریاں، پاکیزہ ٹیشو پیپر، اور ایسے طاہر کاغذ جن میں اللہ کا ذکر اور نام نہ ہو، لیکن ہڈی اور لید سے استنجا نہیں کیا جا سکتا

لیکن اگر ہوا کے علاوہ کوئی اور چیز خارج نہ ہو تو استنجا کرنا ضروری نہیں

اگر پیشاب خارج ہو تو عضو تناسل کا اگلا حصہ دھونا کافی ہے، اگر پاخانہ نہ کیا ہو تو دبر دھونا مشروع نہیں

اور دبر سے پاخانہ خارج ہونے کی صورت میں دبر کا حلقہ اور جہاں گندگی لگی ہو دھونا ہوگی

اس مسئلہ میں مزید تفصیل دیکھنے کےلیے آپ فتاوی شیخ ابن باز (36/10) اور ابن عثیمین کی الشرح الممتع (88/1) کا مطالعہ کریں

یہ تو پیشاب اور پاخانہ کے متعلق تھا، لیکن منی اور مذی کے سلسلہ میں آپ سوال نمبر (2458) کے جواب کا مطالعہ کریں

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ جب پیشاب یا پاخانہ نکلنے والی جگہ سے تجاوز کر جائے تو جہاں لگی وہ جگہ بھی دھونا ہوگی، اور وہاں سے نجاست دور کرنا ضروری ہے

ذیل میں ہم قضائے حاجت کے چند آداب پیش کیے جاتے ہیں مسلمان کےلیے قضائے حاجت کرتے وقت ان آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے :

1- بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ کہنا مسنون ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کے مابین ستر یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی بھی بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ بسم اللہ کہے "

سنن ترمذی کتاب الجمعۃ حدیث نمبر (551)، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (496) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور ایک دوسری حدیث میں یہ بھی ثابت ہے کہ :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے :

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ "

اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جنتیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (139).

2- بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اپنا بایاں پاؤں اور باہر نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھے

3- اگر لیٹرین نہ ہو یعنی قضائے حاجت کھلی جگہ میں کرنی پڑے تو اس حالت میں دور جانا مستحب ہے

4- قضائے حاجت کے وقت نہ تو قبلہ رخ ہو اور نہ ہی قبلہ کی طرف پشت کرے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے جب کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ قبلہ رخ ہو کر نہ بیٹھے اور نہ ہی اس کی طرف پشت کر، لیکن مشرق کی طرف کرو یا پھر مغرب کی طرف "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (141).

ملاحظہ : مشرق اور مغرب کی طرف رخ ان علاقوں میں ہو گا جہاں قبلہ کا رخ شمال یا جنوب کی طرف ہو.

5- اسے پیشاب کرتے وقت اڑنے والی چھینٹوں سے بچنا ضروری ہے کہ کہیں اس کے بدن یا لباس پر نہ پڑیں

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ یا مکہ کے کسی قبرستان کے قریب سے گزرے تو قبروں میں دو انسانوں کو عذاب دیے جانے کی آواز سنی چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

"ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور عذاب بھی کسی بڑے گناہ کی بنا پر نہیں، پھر فرمایا : کیوں نہیں، ان میں سے ایک شخص تو پیشاب کے چھینٹوں سے بچتا نہیں تھا، اور دوسرا شخص چغل خوری کرتا تھا

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھڑی منگوائی اور اسے دو ٹکڑے کر کے دونوں قبروں پر ایک ایک رکھ دیا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

امید ہے جب تک یہ چھڑی خشک نہ ہو ان سے عذاب کی تخفیف کر دی جائیگی "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (209).

6- پیشاب کرتے وقت عضو تناسل کو دائیں ہاتھ نہ لگائے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور جب بیت الخلاء جائے تو اپنا عضو تناسل دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے"

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (149).

7- لوگوں کے راستے، یا سائے میں قضائے حاجت کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"لعنت کا باعث بننے والی دو چیزوں سے اجتناب کرو

صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لعنت کا باعث بننے والی دو اشیاء کونسی ہیں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو لوگوں کی راہ میں یا سائے میں قضائے حاجت کرتا ہے"

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (397).

8- قضائے حاجت کرتے وقت کلام کرنا صحیح نہیں

9- بیت الخلاء سے خارج ہوتے وقت غفرانک کہنا مستحب ہے

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آتے تو غفرانک کہتے"

سنن ترمذی کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (7) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (7) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

12657